سوال

(559)احرام کے دوران میں ایام شروع ہوجائیں اور خون آنے لگے

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ایک عورت سفرحج کےلیے روانہ ہوئی، اورپانچ دن بعدایام مخصوصہ شروع ہوگئے، میقات پر پہنچ کراس نے غسل کیااوراحرام کی نیت کرلی۔مکہ پہنچی تواسی کیفیت میں تھی، لہذاحرم سے باہر رہی اورحج وعمرہ کا کوئی عمل نہیں کیا۔پھر منیٰ گئی، وہاں پاک ہوگئی اوراعمال حج وعمرہ بحالت طہر اداکیے۔اورپھر جب یہ طواف افاضہ کررہی تھی کہ اسی دوران میں خون شروع ہوگیا، اوربہ تقاضائے حیااس نے کچھ نہیں بتایا، اوراعمال حج پورے کرلیے۔اپنے شہر پہنچ کراس نے اپنی کیفیت کا بتایا ہے، تواب اس کا کیا حکم ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاته!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اس معاملے کا حکم یہ ہے کہ طواف افاضہ کے دوران میں جوخون اسے آیا ہے، اگر یہ حیض تھا، جیسے یہ اپنی طبیعت اوردوروں وغیرہ کے انداز سے جانتی ہوگی، تو یہ طواف درست نہیں ہوا، اس پرلازم ہے کہ مکہ جائےتاکہ طواف افاضہ کرسکے۔لہذا یہ میقات سے عمرے کا احرام باندھے، طواف، سعی کرکے عمرہ مکمل کرے، اس کے بعد طواف افاضہ کرے۔

اوراگر یہ خون طبعی معروف حیض نہیں تھا، بلکہ پریشانی وازدحام دیکھ کرگھبراہٹ کی وجہ سے تھاجوبعض اوقات اتفاقا آجایا کرتا ہے، تواس کا یہ طواف درست ہے، بالخصوص ان حضرات کے نزدیک جوطواف کےلیے طہارت شرط نہیں کہتے۔

اورپہلی صورت میں اگراسے دوبارہ مکہ آنا ممکن نہ ہو، مثلادورکے ملک سے آسان نہیں ہوسکتا ہے، تواس کاحج (ان شاءاللہ) صحیح ہے، کیونکہ اس نے جوکیا، اس سے زیادہ وہ نہیں کرسکتی ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

احکام ومسائل، خواتین کا انسائیکلوپیڈیا